سوال

کیا مور کھانا جائز ہے؟ احناف کے نزدیک مور کا کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مور کا گوشت کھانا جائز ہے؛ کیونکہ اصول یہ ہے کہ کھانے کی ہر چیز حلال ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

هُوَالَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَافِي الأَرْضِ جَمِيعاً (البقرة: 29)

وہی ہے جس نے زمین میں جو کچھ ہے سب تمھارے لیے پیدا کیا ہے۔

احادیث مبارکہ میں جن جانوروں کو کھانے سے منع کیا گیا ہے، ان میں سے مور نہیں ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - صلَّى اللهُ عليه وسلم - عن أكلِ كلِّ ذي نابٍ من السِّباعِ، وعن كُلِّ ذي مخلبٍ من الطير. (سنن أبي داود، الأطعمة: 3803، سنن ابن ماجه، الصيد: 3234) (صحيح).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے جانور اور ہر چنگال والے پرندے (جو اپنے پنجوں سے شکار کرتا ہے) کو کھانے سے منع کیا ہے۔

1. احناف کے ہاں بھی مور کھانا جائز ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:

ولا بأس بأكل الطاووس وعن الشعبي يكره أشد الكراهة، وبالأول يفتى كذا في الفتاوي الحمادية

(كتاب الذبائح، الباب الثاني في بيان ما يؤكل من الحيوان وما لا يؤكل، ج: 5، ص: 290، ط: رشيدية)

مور کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے، شعبی کے ہاں بہت زیادہ مکروہ ہے، لیکن حنفی مذہب میں فتوی پہلے پر ہے (یعنی اس کو کھانا جائز ہے) اسی طرح فتاوی حمادیہ میں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب